سیرت رسول ﷺ پر مشتمل کورسس کا آغاز اور رسول اکرم ﷺ کی سنتوں سے آگاہی کی فراہمی ہے۔

اس حوالے سے تمام علماء کرام، مسلم تنظیموں اور زعماء ملت کو ہم دعوت دیتے ہیں کہ اپنے تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ناموس رسالت کے تحفظ کی خاطر اس فتنہ کو مشترکہ طور پر سرکوبی کیلئے یکجہتی اور اتحاد کے ساتھ اس کا مقابلہ کریں اور عالمی سطح پر اس مشترکہ فتنے سے نمٹنے کی غرض سے ایک متحدہ پلیٹ فارم تشکیل دیں ئے اور ملک کی عوام وخواص کو اس فتنہ کی سنگینی سے آگاہ کیا جائے اور متفقہ طور پر تمام عالم اسلام برطانوی حکومت سمیت اقوام عالم سے یہ مطالبہ کیا جائے کہ رسول اکرم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والے عناصر کی سرکوبی کو اپنی ترجیحات میں شامل کریں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل رسول اکرم ﷺ سمیت تمام انبیاء ورسل علیہم السلام اور دیگر مقدس ہستیوں کے تقدس واحترام کو قانونی حیثیت دی جائے تاکہ آئندہ کوئی اس قسم کی جرأت کر کے دنیا میں فتنہ وفساد پھیلانے کا مرتکب نہ ہو۔ ہمارا کامل یقین ہے کہ آزمائشیں اور امتحانات رب العزت کی سنت ہیں۔ ان حالات میں صبر کا دامن ہاتھ سے چھوڑنا، اشتعال انگیزی سے متأثر ہو کر قانون کو اپنے ہاتھ میں لینا، اپنی جانب سے تشدد اور انتہاء پسندی کا مظاہرہ کرنا ایک مومن کے شایان نہیں بلکہ ان حالات میں اپنے حسن اخلاق، باہمی تعاون اور حسن سلوک کے ذریعہ غیروں کو اپنا گرویدہ بنانے میں ہماری کامیابی ہے۔

موت العالم موت العالم

ناظم اعلیٰ مرکزیہ پنجاب مولانا میاں محمود عباس کا انتقال پُر ملال

مرکزی جمعیت اہل حدیث پنجاب کے ناظم اعلیٰ اور جامعہ مدنیہ پتوکی کے رئیس مولانا میاں محمود عباس سرزمین حرم پر کعبۃ اللہ کے جوار میں احرام کی حالت میں مورخہ 26 اکتوبر جمعۃ المبارک کے دن انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم نے پوری زندگی مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ساتھ وابستہ رہ کر گزاری اور دین کی تبلیغ کرتے رہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ کعبۃ اللہ میں ادا کی گئی اور جنت المعلیٰ میں تدفین کی گئی۔ مورخہ 28 اکتوبر بروز اتوار حضرت الامیر پروفیسر سینیٹر ساجد میر نے پتوکی میں ان کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں علمائے کرام اور تمام مکاتب فکر کے لوگوں نے شرکت کی۔ جہلم سے رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے نماز جنازہ میں شرکت کی اور مرحوم کے بھائیوں اور بیٹوں سے اظہار تعزیت کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ جامعہ علوم اثریہ میں رئیس الجامعہ نے غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی جس میں جماعتی احباب کے علاوہ جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔